تاریخ جمہوریت

مصنفہ شاہد حسین رزاقی

معارف (اعظم گڈھ) کا تبصرہ | ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ لاہور اپنی بعض خامیوں[1] کے باوجود ایک مفید ادارہ ہے اور اس نے تھوڑی سی مدت میں بہت سی قابلِ قدر کتابیں شائع کی ہیں۔ ان میں زیرِ نظر کتاب "تاریخ جمہوریت" بھی ہے۔ تاریخ وسیاسیات مصنف کا خاص موضوع ہے اور انہوں نے بڑی محنت وسلیقہ سے یہ کتاب لکھی ہے۔ جمہوریت عہدِ حاضر کا نہایت مقبول اور ترقی یافتہ طرزِ حکومت ہے۔ یورپین زبانوں میں اس موضوع پر بکثرت تصانیف موجود ہیں۔ اردو زبان میں اب تک اس پر کوئی جامع اور مکمل کتاب نہ تھی۔ لائق مرتب نے یہ کتاب لکھ کر اس کمی کو پورا کیا ہے۔ اس میں ابتدا سے لے کر دورِ حاضر تک جمہوریت کی مکمل تاریخ ہے۔ اور اس سلسلہ میں مختلف زمانوں کے جمہوری نظاموں اور مطلق العنانی کی کش مکشوں اور مزاحمتوں اور دوسری معاشی، معاشرتی اور سیاسی تحریکوں کا بھی ذکر ہے جس سے ان زمانوں کی تاریخ پر بھی روشنی پڑتی ہے آخری باب اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں مشرق کی عام جمہوری بیداری۔ سامراجی طاقتوں کی شکست اور مسلم جمہوری سلطنتوں کا تذکرہ ہے۔ یہ کتاب کا صرف سرسری تعارف ہے۔ اس کی اصل قدر وقیمت کا اندازہ پڑھنے کے بعد ہی ہوسکتا ہے۔ ایک باب میں اسلام کی جمہوری خصوصیات اور تصوّرات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جمہوریت کی تعمیر وتشکیل میں اسلام کا کس قدر حصّہ ہے۔ اور اسی کا تصوّرِ جمہوریت ایسا ہے جو نقائص اور غلطیوں سے پاک ہے۔ اگرچہ لائق مصنف کا موضوع تاریخ جمہوریت ہے لیکن اس کی بھی ضرورت تھی کہ موجودہ جمہوریت کے نقائص اور خامیوں پر بھی نگاہ ڈالی جائے گو تعارف وغیرہ میں اس طرف سرسری اشارات کئے گئے ہیں۔ اسلامی جمہوریت کے ضمن میں اور بعض دوسری جگہوں پر "غلامی" اور "حقوقِ نسواں" کا اس طرح ذکر کیا گیا ہے گویا غلامی اسلام میں قطعاً ممنوع اور مردوں اور عورتوں میں من کل الوجوہ مساوات ہے جو صحیح نہیں ہے۔ کاغذ وطباعت اچھی۔ صفحات۔ا۵ مجلد مع گرد پوش۔ قیمت ۵ ؎

اسلام اور موسیقی

مصنفہ شاہ محمد جعفر پھلواروی

ادیب (علیگڈھ) کا تبصرہ | یہ کتاب مسلم ثقافت پر کام کرنے والوں کے لیے حوالے کی بہترین کتاب ثابت ہوگی اس

---

[1] ادارہ کی افادیت کے اعتراف کے بعد اب یہ غلط فہمی بھی انشاء اللہ جلد رفع ہوجائے گی۔